احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 24 اکتوبر 2003ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 24 اکتوبر 2003ء، 27 شعبان 1424 ہجری ۔ 24 اخاء 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 243

دل نے تسلیم کر لیا

آنحضرت ﷺ کے چچا ابو طالب نے اپنی موت کے وقت قریش کو نصیحت کرتے ہوئے کہا۔

اے گروہ قریش میں تم کو محمد (ﷺ) سے اچھا سلوک کرنے کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ قریش میں امین ہے اور عرب میں صدیق ہے وہ ایک ایسا امر لایا ہے جس کو دل نے تو تسلیم کر لیا مگر زبان نے بدنامی کے ڈر سے اس کا انکار کیا۔

(شرح المواهب زرقانی جلداول ص295)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق نعمانی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

بعض آدمیوں کی زبانی میں نے یہ بھی سنا ہے کہ مرزا غلام مرتضٰی صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود کی نسبت یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے خاندان میں یہ روایت مشہور چلی آتی ہے کہ کوئی عالی شان انسان ہمارے خاندان میں پیدا ہوگا شاید وہ یہی ہو یعنی مرزا غلام احمد۔

میں دارالامان سے بٹالہ کسی کام کو گیا اور حضرت اقدس سے اجازت طلب کی فرمایا جاؤ اور بیس روپیہ دئے کہ اس کا سودا لیتے آنا۔ میں نے تمام سودا خریدا شاید دو روپیہ بچ گئے واپس قادیان کو آتے ہوئے یکہ میں ایک ہندو بھی سوار ہو لیا وہ بھی قادیان کو آتا تھا لیکن اس کو کسی دوسرے گاؤں آگے جانا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تم حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو جانتے ہو اس نے کہا میں خوب جانتا ہوں اور تم سے زیادہ واقف ہوں میں نے کہا کہ کوئی ایسی بات آپ کو معلوم ہو کہ جس سے اچھا برا جو کچھ بھی حال ہو معلوم ہو جائے اس نے کہا کہ میں نے بچپن سے مرزا غلام احمد کو دیکھا ہے میں اور وہ ہم عمر ہیں اور قادیان میرا آنا جانا ہمیشہ رہتا ہے اور اب بھی دیکھتا ہوں جیسی عمدہ عادات اب ہیں ایسی نیک خصلتیں اور عادات پہلے تھیں اب بھی وہی ہیں۔ سچا۔ امانت دار۔ نیک۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ پرمیشور مرزا صاحب کی شکل اختیار کر کے زمین پر اتر آیا ہے اور پرمیشور اپنے جلوے آپ دکھا رہا ہے اگر ایسے ہی لوگوں میں پرمیشور اوتار نہ لے تو پھر کس میں اپنا روپ دھار کر اپنے آپ کو ظاہر کرے۔ یہ الفاظ اسی کی زبان کے ہیں میں نے نوٹ کر لئے تھے۔ میں جب قادیان آیا اور آپ کو وہ سودا دے کر جو آپ نے منگایا تھا دو روپیہ بھی دے دئے فرمایا یہ کیسے میں نے عرض کیا کہ سودا میں سے بچ گئے ہنس کر فرمایا تم نے صاحبزادہ صاحب کیوں نہ خرچ کر لئے۔ میں نے عرض کیا کہ میرے پاس خرچ تھا۔ پھر میں نے حساب دینا چاہا فرمایا حساب دوستاں در دل ہم دوستوں سے حساب نہیں لیا کرتے اور نہ یہ ہمارا کام ہے۔ میں نے پھر اس ہندو کا واقعہ سنایا فرمایا۔ ہاں ہم خوب اس سے واقف ہیں۔

(تذکرۃ المہدی ص302)

انسداد بیکاری کیلئے لیکچر کروائے جائیں

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"بیکاری کے انسداد کیلئے اپنے اپنے حلقے میں ذی علم اصحاب سے لیکچر کروائے جائیں۔ مگر اس معاملہ میں محلوں کے پریذیڈنٹوں کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اگر محلوں کے پریذیڈنٹ مختلف مقررین سے اپنے اپنے محلہ میں وقتاً فوقتاً ایسے لیکچر دلاتے رہا کریں کہ نکما بیٹھ کر کھانا نہایت غلط طریق ہے۔ کام کر کے کھانا چاہئے اور کسی کام کو اپنے لئے عار نہیں سمجھنا چاہئے تو امید ہے کہ لوگوں کی ذہنیت بہت کچھ تبدیل ہو جائے۔ میں نے دیکھا ہے قادیان میں ابھی ایک اچھا خاصا طبقہ ایسے لوگوں کا ہے جنہیں جب کوئی کام دیا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ اس کام کرنے میں ہماری ہتک ہے حالانکہ ہتک کام کرنے میں نہیں بلکہ نکما بیٹھ کر کھانے میں ہے۔"

(مرسلہ نظارت امور عامہ)

نتیجہ مقابلہ مقالہ نویسی خدام الاحمدیہ پاکستان

بعنوان سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

سال 2002-2003ء

اول	عبدالہادی طارق صاحب	دارالصدر شرقی ربوہ
دوم	عبدالباری یاسر صاحب	عزیز آباد کراچی
سوم	توقیر احمد آصف صاحب	دارالحمد فیصل آباد
چہارم	عبدالشکور صاحب	راجن پور شہر
پنجم	فضل محمود صاحب	ماڈل ٹاؤن لاہور
ششم	محمد کلیم صاحب	وحدت کالونی لاہور
ہفتم	نوید احمد نعیم صاحب	نارتھ کراچی، کراچی
ہشتم	مرزا زکریا مرتضٰی صاحب	فیصل ٹاؤن لاہور
نہم	زاہد احمد کاشف صاحب	دارالحمد فیصل آباد
دہم	قدرت اللہ سہیل صاحب	دہلی گیٹ لاہور

(مہتمم تعلیم)

ضرورت اوورسیئر

دفتر وقف جدید کو اوورسیئر کی آسامی کیلئے خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستیں امیر صاحب، صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مع فوٹو کاپی اسناد و شناختی کارڈ مورخہ 15 نومبر تک نظامت مال وقف جدید میں پہنچ جائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

سچ مشکلات سے نجات دیتا ہے

حضرت مسیح موعود کا پر معارف ارشاد

حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ذکر میں درج ہے کہ جب وہ اپنے گھر سے طلب علم کے لئے نکلے تو آپ کی والدہ صاحبہ نے ان کے حصہ کی اسّی اشرفیاں ان کی بغل کے نیچے پیراہن میں سی دیں اور یہ نصیحت کی کہ بیٹا جھوٹ ہرگز نہ بولنا- حضرت سید عبدالقادر جب گھر سے رخصت ہوئے تو پہلی ہی منزل میں ایک جنگل میں سے ان کا گذر ہوا- جہاں چوروں اور قزاقوں کا ایک بڑا قافلہ رہتا تھا- جہاں ان کو چوروں کا ایک گروہ ملا- انہوں نے آپ کو پکڑ کر پوچھا کہ تمہارے پاس کیا ہے؟ آپ نے دیکھا کہ یہ تو پہلی ہی منزل میں امتحان درپیش آیا- اپنی والدہ صاحبہ کی آخری نصیحت پر غور کی اور فوراً جواب دیا کہ میرے پاس اسّی اشرفیاں ہیں جو میری بغل کے نیچے میری والدہ صاحبہ نے سی دی ہیں- وہ چور یہ سن کر سخت حیران ہوئے کہ یہ فقیر کیا کہتا ہے! ایسا راستباز ہم نے کبھی نہیں دیکھا- وہ آپ کو پکڑ کر اپنے سردار کے پاس لے گئے اور سارا قصہ بیان کیا- اس نے بھی جب آپ سے سوال کیا- تب بھی آپ نے وہی جواب دیا- آخر جب آپ کے پیراہن کے اس حصہ کو پھاڑ کر دیکھا گیا' تو واقعی اس میں اسّی اشرفیاں موجود تھیں- ان سب کو حیرانی ہوئی- اس پر ان کے سردار نے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے- اس پر آپ نے اپنی والدہ صاحبہ کی نصیحت کا ذکر کر دیا اور کہا کہ میں طلب دین کے لئے گھر سے نکلا ہوں- اگر پہلی ہی منزل پر جھوٹ بولتا تو پھر کیا حاصل کر سکتا- اس لئے میں نے سچ کو نہیں چھوڑا- جب آپ نے یہ بیان فرمایا' تو قزاقوں کا سردار چیخ مار کر رو پڑا اور آپ کے قدموں پر گر گیا اور اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی- کہتے ہیں کہ آپ کا سب سے پہلا مرید یہی شخص تھا-

غرض صدق ایسی شے ہے جو انسان کو مشکل سے مشکل وقت میں بھی نجات دلا دیتی ہے- سعدی نے سچ کہا ہے کہ ؎

کس ندیدم کہ گم شدہ از رہ راست

پس جس قدر انسان صدق کو اختیار کرتا ہے اور صدق سے محبت کرتا ہے اسی قدر اس کے دل میں خدا تعالیٰ کے کلام اور انبیاءؑ کی محبت اور معرفت پیدا ہوتی ہے- کیونکہ وہ تمام راستبازوں کے نمونے اور چشمے ہوتے ہیں-

(ملفوظات جلد اول ص 245)

مانگ کر کھانا ایک لعنت ہے

حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں کہ:-

رسول کریم ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ لوگوں سے مانگ کر کھانا ایک لعنت ہے- ایک دفعہ ایک شخص نے رسول کریم ﷺ سے کچھ مانگا (بعض لوگ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم کسی غیر سے تھوڑا مانگتے ہیں- ہم تو سلسلہ سے مانگتے ہیں اس کا جواب اسی واقعہ میں آ جاتا ہے جو میں بیان کرنے لگا ہوں- کیونکہ اس نے بھی کسی غیر سے نہیں بلکہ رسول کریم ﷺ سے مانگا تھا) آپؐ نے اسے کچھ دے دیا- وہ لے کر کہنے لگا- یا رسول اللہؐ! کچھ اور دیجئے- آپؐ نے پھر اسے کچھ دے دیا- وہ پھر کہنے لگا- یا رسول اللہؐ! کچھ اور دیجئے- رسول کریم ﷺ نے اسے فرمایا- کیا میں تم کو کوئی ایسی بات نہ بتاؤں جو تمہارے اس مانگنے سے بہت زیادہ بہتر ہے- اس نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہؐ! فرمایئے کیا بات ہے؟ آپؐ نے فرمایا- سوال کرنا خدا تعالیٰ کو پسند نہیں- تم کوشش کرو کہ تمہیں کوئی کام مل جائے اور کام کر کے کھاؤ- یہ دوسروں سے مانگنے اور سوال کرنے کی عادت چھوڑ دو- اس نے کہا- یا رسول اللہؐ! میں نے آج سے یہ عادت چھوڑ دی- چنانچہ واقعہ میں پھر اس نے اس عادت کو بالکل چھوڑ دیا- اور یہاں تک اس نے استقلال دکھایا کہ جب اسلامی فتوحات ہوئیں اور مسلمانوں کے پاس بہت سا مال آیا اور سب کے وظائف مقرر کئے گئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے بلوایا اور کہا یہ تمہارا حصہ ہے تم اسے لے لو- وہ کہنے لگا- میں نہیں لیتا- میں نے رسول کریم ﷺ سے یہ اقرار کیا تھا کہ میں ہمیشہ اپنے ہاتھ کی کمائی کھاؤں گا- سو اس اقرار کی وجہ سے میں یہ مال نہیں لے سکتا- کیونکہ یہ میرے ہاتھ کی کمائی نہیں- حضرت ابوبکرؓ نے کہا یہ تمہارا حصہ ہے- اس کے لینے میں کوئی حرج نہیں- وہ کہنے لگا خواہ کچھ ہو میں نے رسول کریم ﷺ سے اقرار کیا ہوا ہے کہ میں بغیر محنت کے کوئی مال نہیں لوں گا- میں اب اس اقرار کو مرتے دم تک پورا کرنا چاہتا ہوں اور یہ مال نہیں لے سکتا- دوسرے سال حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پھر اسے بلایا اور فرمایا کہ یہ تمہارا حصہ ہے اسے لے لو- مگر اس نے پھر کہا میں نہیں لوں گا- میں نے رسول کریم ﷺ سے اقرار کیا ہوا ہے کہ محنت کر کے مال کماؤں گا- یونہی مفت میں کسی جگہ سے مال نہیں لوں گا- تیسرے سال انہوں نے پھر اس کا حصہ دینا چاہا- مگر اس نے پھر انکار کر دیا- پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہوئے- انہوں نے بھی ایک دفعہ اسے بلایا اور کہا یہ تمہارا حصہ ہے لے لو- وہ کہنے لگا میں نے رسول کریم ﷺ سے عہد کیا تھا کہ میں کبھی سوال نہیں کروں گا اور ہمیشہ اپنے ہاتھ کی کمائی کھاؤں گا- یہ مال میرے ہاتھ کی کمائی نہیں- اس لئے میں اسے نہیں لے سکتا اور میں ارادہ رکھتا ہوں کہ اپنی موت تک اس اقرار کو نباہتا چلا جاؤں- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت اصرار کیا مگر وہ انکار کرتا چلا گیا- آخر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تمام مسلمانوں کو مخاطب کر کے کہا- اے مسلمانو! میں خدا کے حضور بری الذمہ ہوں- میں اس کا حصہ اسے دیتا ہوں مگر یہ خود نہیں لیتا-

اسی صحابی کے متعلق یہ ذکر آتا ہے کہ ایک جنگ میں یہ گھوڑے پر سوار تھے کہ اچانک ان کا کوڑا ان کے ہاتھ سے گر گیا- ایک اور شخص جو پیادہ تھا اس نے جلدی سے کوڑا اٹھا کر انہیں دینا چاہا تو انہوں نے کہا- اے شخص میں تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں کہ تو اس کوڑے کو ہاتھ نہ لگائیو- کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے یہ اقرار کیا ہوا ہے کہ میں کسی سے سوال نہیں کروں گا اور خود اپنا کام کروں گا- چنانچہ عین جنگ کی حالت میں وہ اپنے گھوڑے سے اترے اور کوڑے کو اٹھا کر پھر اس پر سوار ہو گئے-

میری غرض تو اس قسم کے نصائح سے یہ ہے کہ ہماری جماعت کے اخلاق بلند ہو جائیں اور اس میں عزت نفس کا مادہ پیدا ہو جائے اور لوگ یہ سمجھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے نفس کو بھی کوئی شرف بخشا ہوا ہے اور ان کا فرض ہے کہ وہ اس کی قدر و قیمت کو سمجھتے ہوئے بلاوجہ اس کی تحقیر نہ کریں- یہ روح ہے جو میں جماعت میں پیدا کرنا چاہتا ہوں اور یہی وہ تعلیم ہے جو رسول کریم ﷺ نے دی۔

ذیلی تنظیموں سے وابستہ توقعات

❁ تحریک جدید کی عظمت اور عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر حضرت المصلح موعود نے تینوں تنظیموں کو تحریک جدید سے ہمہ گیر تعاون کرنے کے لئے مکلف فرمایا۔

(مطالبات ص 177)

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی تحریک جدید سے تعاون کرنے کی ہدایت جاری فرمائیں۔ اس کے نتیجہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تینوں میں مسابقت الی الخیرات کی ایک حسین دوڑ دیکھنا چاہتے تھے فرمایا

"خدا تعالیٰ کے فضل سے فاستبقوا الخیرات کا ایک بہت ہی حسین منظر ہمارے سامنے آئے گا یعنی جماعت کے تمام حصے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کے لئے دوڑ کر رہے ہوں گے۔"

(خطبہ جمعہ 5 نومبر 1982ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد' مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مولانا شیر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی سیرت کے بعض پہلو

آپ منکسر المزاج، ہمدرد، دعا گو اور درویش صفت خادم سلسلہ تھے

دعا کا اعجاز

مکرم ڈاکٹر لعل محمد بارہ بنکوی صاحب کہتے ہیں:

غالباً 1929ء کے جلسہ سالانہ کی بات ہے کہ میں جلسے کے بعد 10 جنوری 1930ء تک قادیان میں مقیم رہنے کے بعد لکھنؤ واپس جانے کیلئے دارالامان سے روانہ ہوا۔ میں قادیان کے سٹیشن پر ریل میں بیٹھا گاڑی کے چلنے کا انتظار کر رہا تھا۔ اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب گھی کا ایک مٹکا ہاتھوں میں اٹھائے گاڑی کے ڈبے ڈبے میں جھانکتے پھر رہے ہیں۔ جب آپ اس ڈبے کے سامنے آئے جس میں میں بیٹھا ہوا تھا۔ تو آپ نے فرمایا کوئی لکھنؤ جانے والے صاحب بھی ہیں۔ میں نے فوراً عرض کیا فرمایئے میں جا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا یہ گھی میرے لڑکے عبدالرحمٰن کو دے دینا وہ لکھنؤ میں ایم ایس سی میں پڑھتا ہے میں نے مٹکا لے لیا۔ حضرت مولوی صاحب نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے ہوئے فرمایا میں آپ کے بخیر وعافیت پہنچنے کے بارے میں دعا کرتا ہوں مولوی صاحب نے دعا کرائی جس میں میں بھی شریک ہوا۔ چلتے وقت آپ نے کہا آپ سفر پر جا رہے ہیں۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔

اسی روز چار بجے سہ پہر کے قریب امرتسر سے میں دوسری گاڑی میں سوار ہوا۔ جو لکھنؤ سے ہوتی ہوئی سیدھی کلکتہ جاتی تھی۔ دوسرے روز رات کے بارہ بجے کے قریب گنج اسٹیشن پہنچنے ہی والی تھی کہ یکا یک ایک دھکا کہ محسوس ہوا اور آن کی آن میں یوں معلوم ہونے لگا۔ کہ گویا دریا کا کوئی پل ٹوٹ گیا ہے۔ اور گاڑی بڑی تیزی کے ساتھ نیچے کی طرف اس طرح جا رہی ہے جس طرح کوئی چیز کنوئیں میں گرتی ہے۔ سارے مسافر گھبرا گئے۔ میں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ چند ہی سیکنڈ میں وہ کیفیت دور ہوگئی اور یوں محسوس ہوا کہ گویا گاڑی رکی ہوئی ہے۔ بتیاں گل ہو چکی تھیں اور گاڑیاں رکنے سے چند سیکنڈ کیلئے خاموشی سی چھا گئی میں اطمینان سے تھا کہ اتنے میں ایک سکھ مسافر نے کہا میاں کس خیال میں ہو فوراً نیچے اترو اتنے میں گارڈ آ گیا۔ اور وہ چیخ چیخ کر مسافروں کو نیچے اترنے کی ہدایت کر رہا تھا اس پر میرے بھی کان کھڑے ہوئے جلدی میں کھڑکی کے راستہ سے نیچے اترا۔ نیچے اتر کر معلوم ہوا کہ گاڑی کی ایک مال گاڑی سے ٹکر ہو گئی ہے۔ اور چیخ وپکار پڑی ہوئی ہے۔ ہمارے سامنے کا ڈبہ اپنے سے اگلے ڈبے میں گھسا ہوا ہے۔ دونوں ڈبوں کے تختے ایک دوسرے میں گھسے ہوئے تھے۔ اور ایک مسافر ان میں پھنسا ہوا تڑپ رہا تھا۔ سکھ مسافر بولا اجی قیامت آ گئی میں نے کہا جس دن آنی ہوگی ایسے ہی آ جائے گی۔ اس کے بعد مجھے اپنے سامان اور حضرت مولوی صاحب کے مٹکے کا خیال آیا۔ دیکھا تو حیرت کی انتہا نہ رہی۔ گاڑی سے گاڑی ٹکرانے اور دنیا الٹ پلٹ ہو جانے کے باوجود گھی کا مٹکا جس میں 7,8 سیر کے قریب گھی تھا جوں کا توں اپنی جگہ رکھا ہوا تھا۔ میں نے خدا کا شکر کیا اور دل میں سوچا کہ یہ حضرت مولوی صاحب کی دعا کا کرشمہ تھا کہ گھی کا یہ مٹکا اور اس مٹکے کے طفیل میں زندہ بچ رہا۔ پانچ چھ گھنٹے بعد ہمیں دوسری گاڑی ملی اور ہم اس میں سوار ہو کر بخیریت لکھنؤ پہنچ گئے۔ میں نے گھی کا مٹکا حضرت مولوی صاحب کے صاحبزادے عبدالرحمٰن صاحب کو پہنچا دیا۔ (سیرۃ شیر علی ص285)

گالی سے نجات

مکرمہ زکیہ بیگم صاحبہ کہتی ہیں:

ہمارے ہمسائے میں ایک شخص سحری کے وقت رمضان شریف میں اپنی بیوی کو گالیاں دیا کرتے تھے۔ کیونکہ رات بلی ان کا دودھ پی جاتی اور ہمارے گھر میں آواز آتی اور اباجی (حضرت مولوی شیر علی صاحب) استغفراللہ کثرت سے پڑھنی شروع کر دیتے ایک دفعہ ہم میں سے کسی نے ان کی بیوی سے ذکر کیا۔ کہ اس طرح رات کو آواز آتی ہے تو انہوں نے اپنے خاوند سے کہا اس دن کے بعد انہوں نے اپنی بیوی کو گالیاں دینی چھوڑ دیں۔ اور وہ جب ملتی۔ تو اباجی کو دعائیں دیا کرتی کہ مولوی صاحب کے طفیل مجھے اب گالیاں نہیں ملتیں۔

(سیرۃ شیر علی ص288)

ادب کا طریق

مکرم سردار مصباح الدین صاحب کہتے ہیں:

پاس ادب سے کسی کے آگے جوتا رکھنا اہل مشرق کا طریق ادب ہے یورپ کے کسی شخص کے دل میں خیال بھی نہیں آ سکتا کہ جس کا دل میں ادب ہے۔ اس کا جوتا بھی اٹھا کر اس کے آگے کرے۔ ہمارے لنڈن مشن سے منسلک ایک صاحب ڈاکٹر سلیمان مرحوم تھے۔ ان کے والد کیپ ٹاؤن (جنوبی افریقہ) میں ایک مالدار تاجر تھے ڈاکٹر سلیمان بالکل ایام طفلی میں اپنی ماں کی گود سے جدا کر کے انگلستان بھیج دیئے گئے۔ اس لئے ان کی نہ صرف زبان ہی انگریزی تھی بلکہ تمام عادات، خصائل سب انگریزی تھے۔ جب حضرت مولوی شیر علی صاحب انگلستان تشریف لے گئے تو ان کے تقدس سے ڈاکٹر صاحب کے دل میں ادب واحترام کا یہ عالم ہو گیا تھا کہ جب ڈاکٹر صاحب مرحوم قادیان کی زیارت کے لئے آئے۔ تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں حضرت مولوی صاحب کے سامنے جوتا رکھنا چاہتا ہوں۔ (سیرۃ شیر علی ص289)

شفقت

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے لکھتے ہیں:

میں جب دسمبر 1901ء میں قادیان آیا۔ تو بیمار تھا کیونکہ کچھ عرصہ سے مخالفین نے میرے والد صاحب پر قتل کا ایک جھوٹا مقدمہ دائر کر رکھا تھا اس سلسلہ میں شدید بھاگ دوڑ کے باعث میری صحت بالکل خراب ہوگئی تھی اس لئے میں مدرسہ احمدیہ کے بورڈنگ میں لیٹا رہتا۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب ازراہ شفقت روزانہ مجھے بورڈنگ میں ہی تشریف لا کر سبق پڑھا دیا کرتے تا کہ کلاس کے لڑکوں سے پیچھے نہ رہ جاؤں۔ آپ کی یہ عادت تھی کہ میرے شدید اصرار کے باوجود اپنے طبعی رنگ کے پیش نظر میری چارپائی کی ادوائن کی طرف تشریف رکھتے۔ میں چونکہ نیا نیا باہر سے آیا تھا اور معلمین کے رعب ودبدبہ کا میرے دل پر خاص اثر تھا۔ اس لئے حضرت مولوی صاحب کی نیکی منکسر المزاجی اور خیر خواہی سے بہت متاثر ہوا۔ چنانچہ اس پاک نمونہ نے مجھے اپنی اصلاح کی طرف توجہ دلائی۔ آپ کی نیکی اور تقویٰ کا ہمارے قلوب پر اتنا گہرا اثر پڑا تھا کہ ہم دوسرے اساتذہ کی نسبت آپ سے بہت زیادہ ڈرتے تھے۔ (سیرۃ شیر علی ص291)

☆ جب میں پہلی دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عہد خلافت میں آپ کے حکم سے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ولایت جانے لگا۔ تو حضور بیمار تھے آپ نے شدید نقاہت کے باعث چارپائی پر لیٹے لیٹے ہی مجھ سے معانقہ فرمایا اور انتہائی محبت اور دعاؤں کے ساتھ رخصت فرمایا۔ اس وقت چونکہ جماعت کا بااثر اور صاحب اقتدار طبقہ میرے (دعوت الی اللہ) کی خاطر ولایت جانے کے خلاف تھا۔ اس لئے ان میں سے ایک فرد بھی الوداع کہنے کے لئے بٹالہ کی سڑک تک نہ گیا۔

اس کسمپرسی کی حالت میں جب کہ میں تن تنہا اپنے عزیز واقارب کو چھوڑ کر ہزاروں میل دور سمندر پار جا رہا تھا۔ صرف ایک غیور محبت شعار اور پاک وجود تھا جس کی دلی ہمدردیاں اور پرخلوص دعائیں میرے ساتھ تھیں۔ اور وہ حضرت مولانا شیر علی صاحب تھے۔ آپ اکیلے مجھے رخصت کرنے کے لئے قادیان سے باہر بٹالہ کی سڑک تک تشریف لائے اور دعا کے بعد تانگہ پر سوار کر کے واپس چلے گئے۔ میرا دل بھر آیا اور میں ضبط کا چارانہ پا کر دیر تک روتا رہا۔

(سیرۃ شیر علی ص291)

خواب میں ملاقات

مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب فرماتے ہیں:

ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک بیت الذکر کی سیڑھیوں پر چڑھ رہا ہوں۔ وہ سیڑھیاں کچھ پرانی سی لکڑی کی بنی ہوئی ہیں۔ اوپر سے ایک اور بزرگ سیڑھیوں سے اتر رہے ہیں۔ درمیان میں جب آمنا سامنا ہوا تو میں نے ان سے مصافحہ کیا۔ اس خواب پر کافی عرصہ گزر گیا۔ حالات بدلتے گئے۔ اس دوران میں 1934ء میں مجھے پہلی دفعہ قادیان جانے کا اتفاق ہوا۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب کہ آریہ سکول کے پاس احرار کانفرنس کے اجلاس ہو رہے تھے۔ شہر کے اندر مختلف جگہیں دیکھنے کے لئے میں اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ گیا بیت مبارک کو دیکھنے کا موقعہ ملا اوپر والے صحن کو جانے کے لئے جو سیڑھیاں لکڑی کی بنی ہوئی تھیں ان پر میں چڑھ رہا تھا۔ اور اوپر سے ایک عمر رسیدہ بزرگ نیچے اتر رہے تھے۔ درمیان میں ملاقات ہوئی اور دفعتہً مجھے وہ پرانا خواب یاد آ

گیا۔ جو مَیں نے سالوں پہلے دیکھا تھا۔ یہ بالکل وہی نظارہ تھا۔ یہ تصور کچھ وقفہ کے لئے ذہن میں آیا اور پھر دوسرے خیالات نے اس پر غلبہ پالیا۔

جنوری 1936ء میں جب میں احمدی ہوا تو میری ملاقات حضرت مولوی شیر علی صاحب سے ہوئی۔ ان سے میری یہ دوسری ملاقات تھی۔ (سیرۃ شیر علی ص292)

حضرت مسیح موعود سے عشق

حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب فرماتے ہیں:

حضرت مولوی شیر علی صاحب کو حضرت مسیح موعود سے عاشقانہ محبت تھی۔ جب دوسرے گریجویٹ اور صاحب حیثیت لوگ حضور کی آمد پر بیٹھے رہتے۔ حضرت مولوی صاحب کا یہ معمول تھا کہ آپ ادنیٰ سے ادنیٰ خدمت کا موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے چنانچہ میں نے خاص طور پر اس بات کو نوٹ کیا ہے کہ حضرت اقدس بیت الذکر میں تشریف لاتے تو حضرت مولوی صاحب اس عشق و محبت سے معمور دل کے ساتھ آگے بڑھ کر حضور کا جوتا اٹھا لیتے۔ اور نماز سے فراغت کے بعد جب حضور رخصت ہونے لگتے تو حضور کو جوتا پہنانے میں ایک سرور کی کیفیت محسوس کرتے۔

حضور کے ساتھ حضرت مولوی صاحب کے اس گہرے روحانی تعلق کا راز ایک دفعہ بذریعہ رویا مجھ پر واضح کیا گیا۔

1935ء میں مجھے رویا میں حضرت مسیح موعود کی زیارت نصیب ہوئی۔ حضور کی شکل مجھے بالکل حضرت مولوی شیر علی صاحب کی طرح نظر آئی۔ البتہ حضور کا قد اس وقت اتنا لمبا تھا کہ جب میں نے معانقہ کیا۔ تو میرا سر حضور کے پیٹ کے برابر آیا۔ میں نے دعا کے لئے عرض کیا۔ تو حضور خاموش رہے۔ اس سے مجھے گھبراہٹ سی محسوس ہوئی۔ اور میں نے جھک کر اور حضور کے گھٹنوں کو چھو کر جب دوبارہ دعا کے لئے عرض کیا۔ تو حضور نے فرمایا ''جنگل کے برہمنوں کو بھلانا نہیں'' یعنی دیہات میں جو غریب اور مفلوک الحال لوگ رہتے ہیں۔ ان کی ضروریات سے لاپرواہی نہیں برتنی۔ گویا دعا کے لئے یہ شرط تھی۔ برہمن کے لفظ کے معنی عباد اللہ ہیں یعنی اللہ والے یہ رویا کے عجائبات میں سے ہے۔ کہ رویا میں حضرت اقدس کی ظاہری شکل حضرت مولوی صاحب سے مشابہ تھی لیکن میں خواب میں اسے حضرت مسیح موعود کی زیارت ہی سمجھتا ہوں۔ (سیرۃ شیر علی ص294)

منکسر المزاجی اور ایک خواب کی تکمیل

حضرت مولانا ظہور الدین صاحب اکمل فرماتے ہیں:

حضرت خلیفۃ المسیح الاول جب گھوڑی سے گر کر بستر علالت پر کئی ماہ دراز رہے۔ تو ایک روز (جب کہ میں بھی چارپائی کے پاس کھڑا تھا) فرمایا۔ یہ شیر علی کہاں ہے۔ اسے ہماری فکر نہ ہو۔ ہمیں تو اس کی خیر و عافیت کا ہمیشہ خیال رہتا ہے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب اس وقت حضرت حکیم الامۃ کے سرہانے بیٹھے تھے۔ یہ سن کر آپ کا چہرہ تو شگفتہ ہو گیا۔ لیکن بولے پھر بھی نہیں۔ کہ میں تو حاضر ہوں۔ کیونکہ حضرت مولوی صاحب ہر روز حاضر ہوتے اور دیر تک بیٹھے دعا میں مصروف رہتے اور حضرت کی تکلیف کے خیال سے آہستہ سے السلام علیکم کہہ کر چلے جاتے۔ کیونکہ نمائش مقصود نہ تھی۔

آخر حکیم محمد عمر صاحب نے عرض کیا کہ وہ تو دیر سے آپ کے سرہانے فرش پر بیٹھے ہیں اور رو گر آتے ہیں۔ (سیرۃ شیر علی ص295)

☆ حضرت مولوی شیر علی صاحب جب ترجمۃ القرآن کے سلسلہ میں ولایت تشریف لے گئے تھے۔ ان ایام کا ذکر ہے کہ ایک مرتبہ مجھے ایک لفافہ حضرت مولوی صاحب کی جانب سے موصول ہوا۔ جس میں تحریر تھا کہ بظاہر ابھی میرے آنے کی کوئی خبر نہیں۔ مگر میں نے رویا میں دیکھا ہے کہ میں دارالامان واپس پہنچا ہوں اور آپ کے مکان میں آ کر آپ سے ملاقات کی ہے۔ اور آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا ہے۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ آ کر اپنے خواب کو پورا کروں گا۔ اس کے بعد جلد ہی آپ واپس تشریف لے آئے۔ میں اس وقت حسب معمول بیٹھک میں نیم دراز تھا۔ میں نے السلام علیکم کی دلکش آواز سنی اور معاً میری پیشانی پر ہلکا سا بوسہ۔ مجھے اٹھنے کا موقعہ بھی نہ دیا اور چند لمحوں کے لئے میرے پاس چارپائی پر بیٹھ گئے۔

(سیرۃ شیر علی ص296)

تقویٰ شعاری

مکرم احمد مصطفیٰ صاحب اوکاڑہ کہتے ہیں:

ایک دفعہ حضرت مولوی شیر علی صاحب اپنے گھر تشریف لے جا رہے تھے۔ میں بھی آپ کے ہمراہ تھا۔ آپ نے ایسا راستہ اختیار کیا۔ جس پر آمد و رفت کم تھی۔ میں نے عرض کیا بازار کا راستہ قریب رہے گا۔ آپ نے فرمایا ''بازاروں سے کم گزرنا چاہئے کیونکہ اس سے قلب پر برے اثرات پڑتے ہیں۔

(سیرۃ شیر علی ص297)

اطاعت امام

مکرم مولا بخش صاحب کہتے ہیں:

حضرت مولوی شیر علی صاحب کے دل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے احکامات کو اولین فرصت میں بجالانے کی تڑپ تھی۔ ایک دفعہ حضور نے سوموار اور جمعرات کے روزہ رکھنے کی جماعت کو ہدایت فرمائی۔ حضرت مولوی صاحب کو میں نے دیکھا کہ آپ اپنے داماد چوہدری ولی محمد صاحب مرحوم کے چھوٹے بچوں کو بھی سحری کے وقت جگا دیا کرتے۔ ایک روز میں نے حضرت مولوی صاحب سے عرض کیا کہ ان چھوٹے بچوں کو جگانے کا کیا فائدہ؟ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ ان میں سے جب کوئی روتا ہے۔ تو اس طرح حضور کے حکم کی تعمیل میں شریک ہو جاتا ہے۔ (سیرۃ شیر علی ص297)

نہی عن المنکر

مکرم ظہور الدین اکمل صاحب کہتے ہیں کہ ایک ٹی پارٹی میں اتفاقاً حضرت مولوی شیر علی صاحب میرے سامنے بیٹھے تھے۔ ایک طشتری جس میں بیدانہ مٹھائی پڑی تھی۔ میں اس میں سے ایک ایک دانہ منہ میں ڈالنے لگا آپ جانتے ہیں ایڈیٹروں کا دماغ خالی نہیں رہتا۔ میں کسی خیال میں محو ہو گیا۔ اور غالباً میرا ہاتھ معمول سے زیادہ تیز چلنے لگا۔ حضرت مولوی صاحب نے میرے ہاتھ پر انگلی رکھ کر نہایت محبت سے فرمایا آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں کہ لقمہ اٹھانے میں جلدی نہیں کرنی چاہئے۔ میں اس نادانستہ لغزش پر نادم ہوا۔ اس امر کا ذکر میں نے صرف یہ بتانے کے لئے کیا ہے۔ کہ حضرت مولوی صاحب باوجود شرم حضور ہونے کے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے کبھی نہیں جھجکتے تھے۔

(سیرۃ شیر علی ص298)

لین دین

مکرم مولا بخش صاحب پشاور کہتے ہیں:

حضرت مولوی شیر علی صاحب کے لئے ایک شخص دودھ لایا کرتا تھا۔ مہینہ کے بعد اسے رقم ادا کرتا تھی۔ دودھ والا اپنے حساب کے مطابق بہت کم رقم بتاتا تھا لیکن حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ تمہارا حساب میرے پاس درج ہے تمہاری رقم زیادہ بنتی ہے یہ تمہیں لینی ہوگی۔ آخر حضرت مولوی صاحب کے اصرار پر اس نے وہ رقم لے لی۔ (سیرۃ شیر علی ص298)

دعا کے لئے اضطرار

حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب کہتے ہیں ایک دفعہ آپ کے فرزند عزیز عبدالرحیم شدید بیمار ہو گئے ان کی شفایابی کے لئے نیز محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن رانجھا (جو کہ آپ کے بڑے صاحبزادے ہیں) ان کے امتحان میں کامیابی کے لئے رفقاء حضرت مسیح موعود کو روزانہ رقعے لکھ لکھ کر دعا کرائی۔ پہلے رقعہ کے ساتھ آپ خود تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا۔ آپ نہایت توجہ سے دعا کریں۔ پھر راستہ میں یاد دلایا۔ تو میں نے عرض کیا۔ کہ آپ کا ایک بار کہنا ہی کافی ہے۔ فرمایا دعا کے لئے اضطرار ضروری ہے۔ (سیرۃ شیر علی ص299)

دعا کیا ہے اور کس طرح کرنی چاہئے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

بہت سے لوگ دعا کو ایک معمولی چیز سمجھتے ہیں۔ سو یاد رکھنا چاہئے کہ دعا یہی نہیں کہ معمولی طور پر نماز پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر بیٹھ گئے اور جو کچھ آیا منہ سے کہہ دیا۔ اس دعا سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ دعا نری ایک منتر کی طرح ہوتی ہے نہ اس میں دل شریک ہوتا ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں پر کوئی ایمان ہوتا ہے۔

یاد رکھو دعا ایک موت ہے اور جیسے موت کے وقت اضطراب اور بے قراری ہوتی ہے اسی طرح پر دعا کے لئے بھی ویسا ہی اضطراب اور جوش ہونا ضروری ہے اس لئے دعا کے واسطے پورا پورا اضطراب اور گدازش جب تک نہ ہو تو بات نہیں بنتی۔ پس چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر نہایت تضرع اور زاری و ابتہال کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی مشکلات کو پیش کرے اور اس دعا کو اس حد تک پہنچاوے کہ ایک موت کی سی صورت واقع ہو جاوے اس وقت دعا قبولیت کے درجہ تک پہنچتی ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص616)

قبولیت دعا

مکرم عبدالمجید منیب صاحب مربی سلسلہ کہتے ہیں:-

ہمارے گاؤں جلال پور کے نمبرداروں میں سے حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب نون جو حضرت مسیح موعود کے مخلص رفقاء میں سے تھے۔ ان کے ہاں ایک دو بچے پیدا ہوئے اور فوت ہو گئے۔ آپ کے پاس اس وقت کوئی نرینہ اولاد نہ تھی۔ صرف دو لڑکیاں تھیں۔ دوسری شادی کی ہمیشہ تلاش میں رہتے تھے کیونکہ پہلی بیوی سے اولاد کے متعلق کچھ ان کو مایوسی ہوتی تھی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے کسی رشتہ کی تلاش کے لئے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں درخواست کی۔ حضرت مولوی صاحب مرحوم اور حضرت حافظ صاحب مرحوم کے باہمی تعلقات کی وجہ سے بے تکلفی زیادہ تھی۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا پہلی بیوی موجود ہے۔ اس پر حافظ صاحب نے کچھ مایوسی کا اظہار کیا جس پر حضرت مولوی صاحب نے فرمایا اللہ تعالیٰ مردوں سے زندہ پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت حافظ صاحب کو ایک خوبصورت نیک خصال ذہین مخلص احمدی لڑکا عطا فرمایا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت بی اے ایل ایل بی ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے عبدالسمیع رکھا وہ موجود ہے۔ جو حضرت مولوی صاحب کی دعا کا ثمرہ اللہ تعالیٰ نے عنایت فرمایا ہے۔

(سیرۃ شیر علی ص284)

مرتبہ: ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

امریکہ دجال ہے

ڈاکٹر عاطف علی گو میر لکھتے ہیں:-

افغانستان کے بعد عراق پر امریکی حملہ کے بعد عام مسلمانوں میں بالعموم اور علمائے کرام میں بالخصوص یہ بحث چل رہی ہے کہ کیا امریکہ ہی دور حاضر کا دجال ہے کہ ان کے لئے جو ماننے کے لئے جاننا ضروری نہیں سمجھتے۔ کہا جاسکتا ہے کہ امریکہ ہی دجال ہے لیکن اگر ماننے کے لئے جاننا بھی ضروری سمجھا جائے تو آنحضرت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے احوال وفرامین کی روشنی میں بھی امریکہ دجال لگتا ہے۔

آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دائمی مینارہ نور ہیں اور اپنی ملہمانہ فہم وفراست میں آپؐ نے رہتی دنیا تک آنے والی نسلوں کے لئے بحکم الٰہی نظریات وحوالہ جات، حقائق وروایات اور سنن وامثال کی ایک بے نظیر دولت محفوظ کروائی۔ کمال باریک بینی، ضرب المثل احتیاط اور بے نظیر تحقیق وتفتیش سے محفوظ شدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ ہیں جو ہر دور میں بسنے والے پرتجسس اور پر اعتقاد ذہنوں کو، علمی سطح پر منطقی دائرے میں نور علم وہدایت دکھاتی ہیں۔

یہی نزاکت ونفاست ہے بلاکم وکاست محفوظ کی گئی۔ احادیث سے، متواتر اور مصدقہ، جو ایک ایسے دور کی واضح نشاندہی کرتی ہیں، جو فتنوں کے فتنہ اعظم فتنہ دجال کی نت نئی شیطانی اختراعات سے پر ہوگا۔ سچ تو یہ ہے کہ دجال ایسے خطرناک تناسب کا مغلوب کن فتنہ ہے کہ اللہ کے ہر پیغمبر نے اپنی قوم کو اس سے خبردار کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو نہایت تفصیل سے متعدد مقامات پر تشبیہات وتمثیلات سے اس کفر عظیم سے اپنے مقلدین کو ہوشیار کیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مکاشفات مبارکہ میں مستقبل سے متعلق گفتگو زیادہ تر مقامات پر تمثیلا ہے، تاکہ بات جامع مگر آسان فہم ہو۔ ہمارے اکثر عالم دین ان تشبیہات وتمثیلات کو خود سمجھنے میں اور انہیں آج کے دور کے پیرائے میں دوسروں کو سمجھانے سے قاصر ہیں۔ وہ جب ان احادیث مبارکہ کی تشریح کرتے ہیں تو ایسا لگتا ہے، جیسے دجال کوہ قاف کے طلسماتی دور کی کسی داستان کا کوئی کردار ہوگا اور کیونکہ جدید ترین علم ودانش سے بہرہ ور آج کے ترقی یافتہ انسان کو وہ کوئی ایسی نشانی نہیں دکھا سکے کہ دجال کی طلسماتی قوتوں اور ابلیسی ایجادات کی منطقی اور ٹھوس دلیل بنے، اس لئے ہم اپنے اردگرد برستے دجال کے فتنوں سے بے خبر ہیں۔

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اگر ہم متحدہ ریاست ہائے امریکہ کے موجودہ طور طریقوں، رجحانات، ترجیحات، اثر ورسوخ اور اس کرہ ارض اور اس کے باسیوں پر اپنی غیر متقابل اور لامحدود فرعونیت زبردستی نافذ کرنے کی قوت واستعداد، منصوبہ بندی اور عمل کا بغور جائزہ لیں تو فتنہ دجال اور امریکی رسم ورواج میں کم ہی کوئی فرق نظر آتا ہے۔

دجال عربی لفظ ''دجل'' سے اخذ شدہ ہے جس کے لغوی معنے جھوٹ وفریب ہیں اور دجال سچائی کو چھپانے والے اور جھوٹ وفریب پھیلانے والے کو کہتے ہیں۔ سوزمانہ دجال میں شر انگیز اور تعجب خیز دجالی فتنے، سچ اور راست روی کے جاذب نظر لبادے میں پیش کئے جائیں گے اور یہ فلسفہ دجال اتنا آفت انگیز اور سحر خیز ہوگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بارش مانند ہر گھر کوٹھڑی میں گھس بیٹھے گا اور مزید فرمایا کہ وہ نفسانی عیش پرستی کی اختراعات اور علامات ترقی جن پر میری امت فخر کرے گی اور جن کا متکبرانہ ذکر اپنی محفلوں میں بڑھ چڑھ کر کرے گی، دراصل فتنہ دجال کی علامات ہوں گی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''دجال یک چشم ہے، مگر پھر بھی خدائی کا دعویٰ کرے گا، مگر یاد رکھو تمہارا اللہ یک چشم نہیں''۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم یہاں فتنہ دجال کی وضاحت کرتے ہوئے اسے ایک آنکھ والے، کانے سے تشبیہ دے رہے ہیں اور فتنہ دجال کے غیر منصفانہ اور جانبدارانہ سوچ اور رویہ کا تخیلی تقابل کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ ایسے ہی جیسے وہ مخالف نقطہ نظر بالکل نہ دیکھ سکے اور یک چشم ہو۔

اس نکتہ کی مزید وضاحت کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکیداً فرمایا: مگر یاد رکھو تمہارا رب یک چشم نہیں۔ یعنی باوجودیکہ دجال خدائی دعویٰ کرے گا، مگر اللہ رحمان ورحیم انصاف کرنے والا اور تصویر کے دونوں رخ بلکہ ہر رخ، دیکھنے اور سمجھنے کی کامل قدرت رکھنے والا ہے اور یوں دجال کے خدائی دعوے کی نفی اس کے اپنے اعمال کریں گے۔ دجال انتہا درجے کا دوغلا، بدگمان اور بے رحم ہوگا اور اپنے کانے پن میں اپنی ہی ڈگر پر ہٹ دھرمی سے اپنے مخالف ہر سوچ کو روندتا چلا جائے گا۔

امریکہ کی جانبداری اور تعصب اتنا واضح ہے کہ اندھے بھی اسے صاف محسوس کرسکتے ہیں۔ خاص کر مسلمانوں کے معاملات میں تو امریکی طرز عمل مردوں کو بھی چونکا دیتا ہے۔ اس ضمن میں لاتعداد مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ بوسنیا اور چیچنیا میں اس کے اور اس کے حواریوں کے سخت سست ردعمل کا موازنہ مشرقی تیمور میں بلا کے چست اور قطعی ردعمل سے کیجئے۔ جہاد افغانستان کے ہتھکڑیوں اور بیڑیوں میں سرتاپا جکڑے ہوئے اور کھلے آسمان تلے پنجروں میں قید مسلمان غازیوں سے کئے جانے والے غیر انسانی وحشیانی سلوک کا موازنہ سربیا کے ملعون جلاد، سلوبادان ملوسوچ اور جنگ بوسنیا کے دوسرے جنگی مجرموں کو دی گئی، شاہانہ آسائشوں اور ان کی شکم سیر آسودگی ورکھ رکھاؤ سے کیجئے اور عراق پر بغیر کسی ٹھوس وجہ اور بغیر کسی واضح ثبوت کے باقی ساری دنیا کے سمجھانے بجھانے اور اس یک چشم اتحاد کو تصویر کا دوسرا رخ دکھانے کی مسلسل کوشش کے باوجود اس کی عظیم الجثہ ہیبت ناک یک طرفہ مہم جوئی پر غور کیجئے۔ اس دجالی اتحاد کے متکبرانہ کانے پن کا پردہ اس کے اپنے رنگ ڈھنگ اور تیروں نے صریحا چاک چاک کرکے رکھ دیا ہے۔

''ہم دنیا کی واحد سپر پاور ہیں''۔ ''کوئی ہم سے چھپ نہیں سکتا''۔ ''ہم دشمن کو اس کی بلوں سے ڈھونڈ نکالیں گے''۔ ''جس افغان نے القاعدہ کی سپاہ کو پکڑوانے میں مدد کی اسے زندہ رہنے کی اجازت دے دی جائے گی''۔ یہ موجودہ امریکی انتظامیہ کے تنبیہی دعوے ہیں جو ہم روزانہ سنتے ہیں۔ آج تمام بنی نوع انسان کا اپنی مشکلات سے نجات کے لئے امریکہ امریکہ کرنا اور الوہیت کا ہالہ جو اس نے کمال انہماک سے اپنے گرد کھینچ رکھا ہے، تمام کے تمام اس کے دعویٰ خدائی کی طرف اشارے ہیں۔

جی ہاں! اس منبع علم وہدایت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دجال اپنے ساتھ دوزخ اور جنت لے کر چلے گا، لیکن اس کی آگ دراصل گلزار اور اس کی جنتی اختراعات درحقیقت نار جہنم کا ایندھن ہوں گی۔ اب تو یہ ہونے سے رہا کہ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں وائٹ ہاؤس کے پریس روم میں کھلم کھلا اعلان کیا جائے کہ ہم خدا ہیں۔ ہمارے احکامات اٹل ہیں، ہم حاجت رواں ہیں، ہمارا ساتھ دینے والوں کے لئے دھن دولت کے انبار اور دودھ شہد کے بہتے دریا ہیں اور جو ہم سے اختلاف رائے رکھے گا اس کے لئے ڈیزی کٹر اور بموں کی ماں، کی دہکتی آگ ہے، اذیت ناک مفلسی اور ہولناک غم والم۔ ذرا صدر بش اور ان کے فرعونی دعوؤں سے بھری پڑی تقاریر اٹھا کر دیکھیں تو آپ کو دنیا کے خودساختہ مالک، اکلوتی سپر پاور کے دعوے خدائی کے ثبوت نظر آئیں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''فتنہ دجال اتنا شدید ہوگا کہ ایک آدمی کے پاس آئے گا، جس کے باپ بھائی مرچکے ہوں گے اور کہے گا کہ کیا خیال ہے۔ اگر میں تمہارے باپ اور بھائی کو زندہ کردوں تو تم مجھے اپنا رب مان لوگے، وہ کہے گا ہاں کیوں نہیں اور دجال اس کے بھائی اور اس کے باپ کو سامنے لاکھڑا کرے گا''۔

سکاٹ لینڈ کے سائنسدانوں نے پیوند لگا بچھڑا ''ڈولی'' بنا کر قوت تخلیق کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ امریکی ماہرین کا دعویٰ کہ وہ جنمی کوڈ توڑ چکے ہیں اور اگر کسی انسان کا پیدائش کے اسرار ورموز کا گڑھ ڈی این اے انہیں میسر ہو تو وہ ویسا ہی انسان پیدا کرسکتے ہیں۔ اٹلی سے یہ اعلان کہ وہ پہلا انسان اس سال کے اختتام سے پہلے منظر عام پر لے آئیں گے اور ان کے پاس سو کے قریب ایڈوانس بکنگ ہوچکی ہیں اور چند سائنسی تحقیقی جریدوں کا یہ دعویٰ کہ امریکہ کی ایک لیبارٹری میں تخلیق کرنے کا کامیاب تجربہ ہوچکا ہے مگر ابھی عوام الناس اور مذہبی پیشواؤں کے مخالفانہ شدید ردعمل کے خوف سے اس صلاحیت کو مخفی رکھے ہیں۔ عمل پیدائش کی خدائی قوت پر دسترس حاصل کرلینا زمانہ آخر سے متصل فتنہ دجال کبیر کے عروج کی ایک بہت اہم اور بڑی نشانی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لفظ کافر دجال کے ماتھے پر کندہ ہوگا اور کھرے ایمان والے اسے صاف پڑھ سکیں گے۔ اس حدیث کو پڑھ سن کر کئی مرد وزن یہ کہیں گے کہ صدر بش اور ان کے حواریوں میں سے تو کسی کے ماتھے پر کافر نہیں لکھا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ واضح فرمایا کہ سب انسانوں کو تو یہ نظر نہیں آئے گا کہ دجال پیدائشی جھوٹا اور فریب کار ہے لیکن ذرا برابر سمجھ بوجھ والے صاف پڑھ سکیں گے۔

سچ تو یہ ہے کہ ایک بار پھر اس علم وحکمت کے شہر نے نہایت موزوں تشبیہ سے اپنے فرمان کو جامع اور عمیق بنا ڈالا ہے۔ دنیا کی بے شمار تہذیبوں اور زبانوں میں، جیسے عربی، اردو، فارسی، پنجابی، انگریزی وغیرہ میں جب کوئی خصلت خصوصا منفی رجحان کسی شخص میں بہت نمایاں ہو تو یوں بھی کہتے ہیں کہ یہ تو اس کے ماتھے پر لکھا ہے یہی وہ رنگ ہے جس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنا پیغام پہنچایا۔

دجال انتہا درجہ کا مغرور اور بے رحم کاذب وگمراہ کن، یک چشم وہٹ دھرم، الہامی فرمان کی نفی کرنے پر نہایت سفاکی سے اڑا ہوا اور اتنا کھلا فریب وجھوٹ ہوگا کہ ایمان والے صاف دیکھ سکیں گے کہ دجال مجسم کفر ہے۔

امریکہ کے سراپا دجل ہونے کی وضاحت ان گنت مثالوں سے کی جاسکتی ہے۔ اس نکتہ کی ناقابل تردید گواہی ان کے جگن ناتھ اداروں اور کارخانوں کے لچھن، ان کی اخلاقی تنزلی اور ہر قیمت پر مادی دولت حاصل کرنے کی جستجو ہے۔ خودساختہ راست روی کے دکھاوے کی اوٹ میں ناگوار اور گھٹیا ترین انسانی خصلتوں پر استوار، ایک خودغرض معاشرتی نظام اور اس معاشرتی تنزلی کو وہ جدت اور ترقی گردانتے ہیں اور

ہماری نوجوان نسل کو مسلسل یہ باور کرایا جاتا ہے کہ یہ اسلوب زندگی قابل رشک اور قابل تقلید ہیں اور یہی وہ جنت ہے جس کے لئے انہیں تن دہی سے جدوجہد اور خلوص نیت سے خواہش وجستجو کرنی چاہئے۔

واقعتاً ایک کافرانہ معاشرہ بدی میں ڈوبا ہوا، اتنا منحرف وفریب کار کہ کسی بھی صاحب بصیرت کو نظر آ جائے گا کہ امریکہ کے اعمال اس کے ماتھے پر سایہ فگن ہیں، ہو بہو ویسے ہی جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمثیلاً فرمایا تھا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کی سواری سے متعلق جو صلاحیتیں اور نمایاں خصوصیات بیان فرمائی ہیں، ان میں صرف ایک نظر ڈالنے سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ دجال کی حیرت انگیز خوبیوں والی سواری جدید ہوائی جہاز ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''دجال ایسی سواری پر سفر کرے گا جس کے کانوں کے بیچ چالیس ہاتھ (یا گز) کا فاصلہ ہوگا۔ جب وہ چلے گی تو اس کی دم سے دھواں خارج ہو گا اور اس کے پاؤں اس کے پیٹ میں سمٹ جائیں گے۔ دجال اپنی سواری سے بادلوں کو چھو سکے گا۔ سمندر کو عبور کر سکے گا۔ دجال نہایت برق رفتاری سے سفر کر سکے گا۔ جیسے ہوائیں بادلوں کو اڑا لے جائیں۔ ایسے کہ جیسے زمین اس کے واسطے تہہ کر دی گئی اور دجال کی سواری کو ہانکنے والا کالے رنگ کا جبہ اور کالی دستار پہنے ہوگا''۔

کتاب الفتن میں مذکورہ ایک دلچسپ حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے جزیرہ نما خطہ زمین کا ذکر فرمایا جو فسق وفجور کا گڑھ بنے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمیم داری ایک عیسائی کا تذکرہ فرمایا جو ایمان لایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت ہوا۔ تمیم داری نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ وہ اپنے تیس ساتھیوں سمیت بحری جہاز میں سوار تھا کہ جہاز راہ سے ہٹ گیا اور وہ ایک ماہ سمندر میں بھٹکتے رہے۔ بالآخر جہاز ایک جزیرہ پر جالگا۔ تلاش خورونوش میں یہاں ان کا سامنا ایک زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیوہیکل آدمی سے ہوا۔ اس جن نما آدمی نے ان سے جزیرہ نما عرب کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کئی سوال کئے۔ پھر کہا خبردار یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے تابعدار رہو اور میرا حال پوچھتے ہو تو میں مسیح ہوں یعنی دجال اور عنقریب میں آزاد ہو جاؤں گا اور کوئی بستی نہ چھوڑوں گا، جہاں نہ جاؤں سوائے مکہ اور طیبہ کے کہ وہاں جانا مجھ پر حرام ہے۔ وہاں موجود فرشتے ہاتھ میں ننگی تلواریں لئے مجھے روک دیں گے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا عصا مبارک منبر پر ٹکورا اور فرمایا: ''یہ طیبہ ہے، طیبہ یہی ہے، طیبہ یہی ہے، اور پھر اس جزیرہ کا ذکر کرتے ہوئے تین بار فرمایا: ''وہ پورب کی طرف ہے، پورب کی طرف، پورب کی طرف''۔

سو ہم پر یہ حقیقت منکشف ہوئی کہ اللہ علیم وحکیم نے فتنہ دجال کا ابلیسانہ مظہر ایک وقت مقرر تک روکے رکھا اور اس کی جائے حراست ایک گمنام دور افتادہ جزیرہ تھا، جس سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں لوگ ناواقف تھے۔ مدینہ منورہ جغرافیائی لحاظ سے دنیا کے تقریباً وسط میں واقع ہے اور مغرب ومشرق دونوں اطراف سے امریکہ، مدینہ منورہ سے تقریباً ہم فاصلہ ہے۔ مشرقی سمت سے امریکہ تک کا فاصلہ یقیناً کم ہے اور اسی نسبت سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ابلیسیت اور جھوٹ وفریب کا گڑھ پورب (مشرق) کی طرف ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے دجال کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے کی قوت صرف اور صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مرحمت فرمائی ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی اپنے نزول ثانیہ کے بعد دجال کا قصہ تمام کریں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقلد کی حیثیت سے اس دنیا میں دوبارہ آمد، اولیا کرام میں اللہ ذوالجلال کے محبوب ترین ولی حضرت امام مہدی علیہ السلام کا آخرکار ظہور موعود اس ظہور کے پس منظر میں رونما ہونے والے ہولناک اور خونیں واقعات اور بنی نوع آدم کو راستی وشائتی کے جھانسے میں بھٹکالے جاتے، مہلک ترین دجل فتنہ دجال اور دجال کی ابلیسی اختراعات اور من موہنی ایجادات سے متعلقہ احادیث مبارکہ سے جب کہ حاضر زمانہ کے پیرائے میں مرتب اکتساب فیض کرتے ہیں تو ہم پر یہ حقیقت منکشف ہوتی ہے کہ ہم ہی وہ انت نسل ہیں جو دجال کی نیستی اور دین حق کی حیات کی چشم دید گواہ ہوگی اور یہ کہ فتنوں کے فتنہ اعظم کی پیش رو اور علم بردار متحدہ ریاست ہائے امریکہ دجال ہے،

ہے تجھ میں مکر جانے کی جرأت تو مکر جا

(روزنامہ پاکستان 17/اپریل 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35299 میں عبداللہ نجی ولد مانگا نجی پیشہ مربی عمر 29 سال بیعت 1988ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-3-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D750 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللہ نجی ولد مانگا نجی گیمبیا گواہ شد نمبر 1 Saikou Sonko ولد Baokemos Sonko گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Bro Musab Kinteh ولد Alh Alkali Kinteh گیمبیا

مسل نمبر 35300 میں Abdoulie Ceesay ولد Masanneh Ceesay پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D2324 ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdoulie Ceesay ولد Masanneh Ceesay گیمبیا گواہ شد نمبر 1 Brokitims Calley ولد Sana Colley گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Sainey Kassama ولد Karamo Kssama گیمبیا

مسل نمبر 35301 میں شیخ حامد مبیٰ ولد کارنکا مبیٰ پیشہ مشنری انچارج عمر 63 سال بیعت 1967ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D2500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ حامد مبیٰ ولد کارنکا مبیٰ گواہ شد نمبر 1 عثمان دربو ولد وکٹر دربو گیمبیا گواہ شد نمبر 2 حسن کے چم ولد ابراہیم کرانا چم گیمبیا

مسل نمبر 35302 میں Bro Mamady Ceejay ولد Bro Keba Ceejay پیشہ پرنسپل عمر 32 سال بیعت 1987ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع جشونگ گیمبیا مالیتی -/D10000۔ 2۔ پلاٹ واقع شانگابا گیمبیا مالیتی -/D35000۔ 3۔ جوائنٹ پلاٹ واقع تجرنگ گیمبیا مالیتی -/D5000۔ 4۔ ریڈیو وویڈیو سمیت مالیتی -/D5000۔ 5۔ فرنیچر سیٹ مالیتی -/D3000۔ 6۔ کمپیوٹر مالیتی -/D8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D3500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bro Mamady Ceejay ولد Bro Keba Ceejay گیمبیا گواہ شد نمبر 1 مجوتراولے ولد موسیٰ تراولے گیمبیا گواہ شد نمبر 2 محمد واکامبیٰ ولد واکامبیٰ گیمبیا

مسل نمبر 35182 میں عصمت سلطانہ قریشی بنت عبدالرشید قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن 15 گرام 50 ملی گرام مالیتی -/8880 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عصمت سلطانہ قریشی بنت عبدالرشید قریشی دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 عبدالجلیل صادق ولد قریشی عبدالغنی مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ

اے عزیزو اور دوستو! آگے آؤ اور اپنی قلموں کو (دین) کی تائید میں حرکت دو کہ اس سے بڑھ کر تمہارے لئے کوئی برکت نہیں۔
(حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب صدر جماعت حویلیاں کینٹ لکھتے ہیں کہ 19۔اکتوبر 2003ء کو میرے بھتیجے مکرم شاہد ایوب صاحب ابن پروفیسر ایوب اقبال صاحب صدر شعبہ عربی ٹی آئی کالج ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ فرح ناز صاحبہ بنت مکرم میاں محمد اکرم صاحب آف کینیڈا مبلغ -/5000 کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مکرم داؤد احمد صاحب منصور مربی سلسلہ نے بیت النصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں بعد نماز عصر کیا۔ مکرم شاہد ایوب صاحب مکرم میر محمد الدین صاحب مرحوم آف لوریوالہ (وزیر آباد) کا پوتا اور مکرم خواجہ محمد اقبال صاحب مرحوم آف مصری شاہ لاہور کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب سکواڈرن لیڈر (R) سابق نائب ناظر امورعامہ لکھتے ہیں۔ کہ میرے بیٹے مکرم رضوان مقبول احمد صاحب سرگودھا کی تقریب شادی ہمراہ ڈاکٹر عقیلہ ظفر صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالسمیع ظفر صاحب حال مقیم ٹورانٹو کینیڈا مورخہ 4۔اکتوبر 2003ء کو منعقد ہوئی۔ مورخہ 5۔اکتوبر کو سرگودھا میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم رضوان مقبول احمد، حضرت بابو مولا بخش صاحب پوسٹ ماسٹر رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

یوم سفید چھڑی کی تقریبات

15۔اکتوبر کو عالمی سطح پر یوم سفید چھڑی منایا گیا۔ اس حوالے سے مجلس نابینا ربوہ کا 22 رکنی وفد ربوہ سے جھنگ گیا جہاں پاکستان انجمن نابینا جھنگ کے اجلاس میں شرکت کی اس موقع پر مختلف تقاریر ہوئیں اور پھر سالانہ اجلاس ہوا جس میں حافظ محمد ابراہیم صاحب جنرل سیکرٹری اور مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب نے بھی تجاویز پیش کیں۔ اگلے روز ربوہ میں مجلس نابینا کا اجلاس ہوا جس سے پروفیسر خلیل احمد صاحب اور مکرم حافظ محمود احمد صاحب ناصر نے یوم سفید چھڑی کی اہمیت سے آگاہ کیا۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم محمد راشد زبیر خان صاحب اور سعدیہ راشد صاحبہ کو مورخہ یکم اکتوبر 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام سن عائشہ خان تجویز ہوا ہے نومولودہ وقف نو میں شامل ہے نومولودہ پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف خان صاحب کی پوتی اور پروفیسر مبارک احمد صاحب عابد کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے نیک قسمت، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عشرت محمود صاحب صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ کے ماموں مکرم عبدالعزیز صاحب DSP ٹوبہ ٹیک سنگھ آف گھنیالیاں ضلع سیالکوٹ مورخہ 11۔اکتوبر 2003ء عمر 55 سال مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ آپ نے اپنے مرحوم بڑے بھائی مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب سیالکوٹ کی اولاد کی کفالت کی ذمہ داری اٹھا رکھی تھی ہمیشہ اولاد کی تفصیل بتاتے وقت ان کو اپنی اولاد میں ہی شمار کر کے بچوں کی تعداد بتاتے تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر گھنیالیاں میں ادا کی گئی اور احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم چوہدری اقبال احمد صاحب صدر حلقہ شاہدرہ ٹاؤن اور چوہدری خلیل احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید ضلع سیالکوٹ کے بہنوئی تھے۔ ان کی بلندی درجات اور لواحقین کے صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

میڈیکل سنٹر کی توسیعی تقریب

مورخہ 19۔اکتوبر 2003ء کو مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ کے تیسرے فیز یعنی اندرونی (Transviganal) الٹرا ساؤنڈ سسٹم کی افتتاحی تقریب ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشان تھے۔ حاضرین کو بتایا گیا کہ یہ ذریعہ تشخیص بے ضرر اور انتہائی مفید ہے جس کے ذریعہ سے عورتوں کے بے شمار مسائل کی تشخیص میں آسانی ہوگی۔ اس کے ذریعہ اب ربوہ میں Guided Procedures بھی کئے جاسکیں گے جو بانجھ پن کے مریضوں کی تشخیص کا ذریعہ ہوگا۔ قبل ازیں مریم میڈیکل سنٹر میں آپریشن تھیٹر، الٹرا ساؤنڈ اور ان ڈور کی سہولت موجود ہے۔ اب جنرل آؤٹ ڈور بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میڈیکل سنٹر کو خدمت خلق کی توفیق دے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

دہشت گردی پھیلانے والے ممالک

ملائیشین وزیراعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ ریاستی دہشت گردی انفرادی دہشت گردی سے کہیں زیادہ خطرناک ہے۔ جمہوریت کی وکالت کرنے والے ممالک دنیا میں دہشت گردی پھیلا رہے ہیں۔ بعض ریاستیں دہشت گردی کے خلاف آپریشن کے نام پر خاندانوں، گھروں اور شہروں کو ملیا میٹ کر رہی ہیں۔ ایسے حملوں سے یہ سوچنا حماقت ہوگا کہ اس سے بے گناہ افراد دہشت گردی کا شکار نہیں بنتے حقیقتاً ریاستی دہشت گردی ایک بڑی دہشت گردی ہے کیونکہ یہ بھاری اور خطرناک ہتھیاروں سے تربیت یافتہ فوجیوں کے ہاتھوں ہو رہی ہے۔ ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف کی طرح اب ڈبلیو ٹی او کو بھی امیروں کو امیر تر اور غریبوں کو غریب تر بنانے کیلئے تخلیق کیا گیا ہے تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ مہاتیر کا بیان ایسے وقت آیا جب امریکی صدر بش، میکاوتی اور مسلمان رہنماؤں کو دہشت گردی کے خلاف بریف کرنے والے تھے اگرچہ مہاتیر نے کسی ملک کا نام نہیں لیا لیکن وہ امریکہ، اسرائیل اور آسٹریلیا کے خلاف تنقید کرتے رہے ہیں۔

اسرائیل متنازعہ دیوار روک دے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے زبردست اکثریت سے ایک قرارداد منظور کی ہے کہ اسرائیل غرب اردن کے فلسطینی علاقے میں حفاظتی دیوار کی تعمیر فوری طور پر روک دے قرارداد میں مذکورہ باڑ کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔ اسرائیل نے فیصلہ ماننے سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیوار کی تعمیر جاری رہے گی۔

ایران کا ایٹمی پروگرام طاقت سے روکیں گے

اسرائیل نے کہا ہے کہ دنیا اگر ایران کا ایٹمی پروگرام رکوانے میں ناکام رہی تو اسرائیل خود طاقت کا استعمال کر کے یہ پروگرام روک دے گا۔ یہ بات اسرائیل کے ملٹری انٹیلی جنس کے سربراہ جنرل اہیرون نے ایک انٹرویو کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایران کا ایٹمی پروگرام دس ماہ کے اندر اس مقام تک پہنچ جائے گا جہاں سے واپسی ناممکن ہوگی۔

ایٹمی سرگرمیوں کی تفصیلات مہیا کی جائیں

اقوام متحدہ کے عالمی ادارے کے سربراہ محمد البرادی نے کہا ہے کہ ایران آئندہ چند روز تک اپنی ماضی کی ایٹمی سرگرمیوں کی بھی تفصیلات مہیا کرے، یاد رہے ایران اپنی ایٹمی تنصیبات کے تحت معائنے کی اجازت دینے پر پہلے ہی آمادہ ہو چکا ہے۔ البرادی نے کہا کہ ایران اپنی ایٹمی تنصیبات کے "اچانک معائنہ" کے سلسلے میں این پی ٹی کے اضافی پروٹوکول پر جلد دستخط کر دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایران میں جاری مذاکرات سے ایران کا ایٹمی بحران حل ہونے کے آثار دکھائی دے رہے ہیں۔

عراق کو قرض دیا جائے یا امداد؟ عراق کو امداد دی جائے یا قرضہ اس معاملے پر بش انتظامیہ اور کانگرس میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ بش انتظامیہ چاہتی ہے کہ عراق اور افغانستان کی تعمیر نو کیلئے 87۔ارب ڈالر بطور امداد دی جائے جبکہ کانگرس کی ضد ہے کہ یہ رقم بطور قرض ہی دی جانی چاہئے، وائٹ ہاؤس نے دھمکی دی ہے کہ 87 ارب ڈالر بطور قرض منظور کیا گیا تو صدر بش اسے ویٹو کر دینگے۔ دھمکی کے باوجود کانگرس میں علامتی ووٹنگ ہوئی۔ اکثریت نے قرض دینے کی حمایت کر دی ہے۔ حتمی بل ابھی پیش ہوگا۔

افغانستان میں مزید بڑے حملوں کا خطرہ

افغانستان میں عالمی امن فوج نیٹو کے کمانڈر گوئٹے گلیمر تھو نے کہا ہے کہ افغانستان میں دہشت گردوں کی نئی قسم آگئی ہے جو نہایت تربیت یافتہ ہے اور ان کی وجہ سے افغانستان میں پہلے حالات مزید خراب ہونے اور بڑے حملوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان اور پاکستان سے ملحقہ علاقے میں کارروائی کے دوران بڑی تعداد میں دہشت گردوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے۔

امریکہ اور اقوام متحدہ دونوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ اور امریکہ دونوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کی مدد کے بغیر وہ کئی مقاصد حاصل نہیں کر سکتے۔ ان دونوں کے تعلقات کو اسی تناظر میں دیکھنا چاہئے۔

زہریلا کھانا کھانے سے دس ہلاک چین میں ایک تقریب کے دوران ہوٹل سے زہریلا کھانا کھانے سے دس افراد ہلاک اور 22 بیمار ہو گئے۔

امریکی صدر آسٹریلیا پہنچ گئے امریکہ کے صدر جارج ڈبلیو بش 6 ایشیائی ملکوں کے دورے کے آخری مرحلے میں آسٹریلیا پہنچ گئے ہیں۔

سٹیو واہ نے بش سے ملاقات سے معذرت کر دی آسٹریلوی کرکٹ کپتان اسٹیو واہ نے امریکی صدر بش سے ملاقات میں معذرت کر لی اور کہا ہے کہ میری اس سے پہلے کسی اور جگہ ملاقات ہے۔ صدر بش نے ٹیم کے ساتھ آسٹریلوی وزیراعظم کے ہمراہ ڈنر پر ملنا تھا۔

خوشخبری

مگہ ٹریولز کا افتتاح

فون 212669

الحمدللہ کرم فرماؤں کی سہولت کیلئے مگہ ٹریول (PVT) کے نام سے ٹریولنگ ایجنسی واقع سراج مارکیٹ ربوہ کا اجراء ہو چکا ہے۔ جس کی افتتاحی تقریب 9۔اکتوبر کو منعقد ہوئی۔

تشریف لا کر خدمت کا موقع دیں

مگہ ٹریولز (PVT) سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	24۔اکتوبر	زوال آفتاب	11-53
جمعہ	24۔اکتوبر	غروب آفتاب	5-30
ہفتہ	25۔اکتوبر	طلوع فجر	4-54
ہفتہ	25۔اکتوبر	طلوع آفتاب	6-16

بھارت کی طرف سے نئی امن تجاویز

بھارت نے پاکستان کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے لئے فضائی رابطے اور کرکٹ تعلقات بحال کرنے سمیت نئی امن تجاویز پیش کی ہیں۔ تاہم بھارتی حکومت نے پاکستان سے فوری طور پر مذاکرات کا امکان مسترد کر دیا ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ یشونت سنہا نے بھارتی کابینہ کے اجلاس کے بعد ان تجاویز کا اعلان کیا۔ تجاویز میں ممبئی سے کراچی فیری سروس چلانے اور دونوں ملکوں کے کوسٹ گارڈز کے درمیان مذاکرات کی تجویز بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا دونوں ملکوں کو ایک دوسرے کے ماہی گیروں کو گرفتار کرنے کا سلسلہ بند کر دینا چاہئے۔ بزرگ شہریوں کو واہگہ بارڈر سے پیدل گزرنے کی اجازت دینے کے لئے تیار ہیں۔ مزید 20 پاکستانی بچوں کو بھارت میں مفت علاج کی سہولت فراہم کریں گے۔ ہر بڑے شہر میں ویزا سنٹر قائم کئے جائیں گے۔ سندھ اور راجستھان کے درمیان ریل اور بس کے رابطے قائم کرنے کی بھی تجویز ہے۔ ان تجاویز کے جواب میں پاکستان نے کہا ہے کہ بھارتی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔

مہمند ایجنسی میں القاعدہ کا وجود نہیں وائس چیف آف آرمی سٹاف جنرل محمد یوسف نے کہا ہے کہ مہمند ایجنسی میں القاعدہ کے خلاف کوئی آپریشن نہیں ہو رہا۔ بلکہ فوج کی نگرانی میں فلاح و بہبود کے منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچا رہے ہیں۔ علاقے کی پسماندگی دور کرنا ہمارا مقصد ہے القاعدہ کا اس علاقے میں وجود نہیں ہے۔ پاک فوج نے افغان علاقے پر قبضہ نہیں کیا۔ جہاد کے نام پر لوگوں کو گمراہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

اپوزیشن بہت مضبوط ہے وزیر اعظم میر ظفر اللہ خاں جمالی نے ایران میں پاکستانیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ میں اپوزیشن بہت مضبوط ہے لیکن میں نہیں ڈرتا۔ اپوزیشن ایوان کی کارروائی کا واک آؤٹ کر رہی ہے اور میں اس کے ساتھ چلنے کی کوشش کر رہا ہوں میں انتقامی سیاست پر یقین نہیں رکھتا۔

پاکستان کی شمولیت کے بغیر مسئلہ کشمیر کا حل ناممکن ہے کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین سید علی گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان کی شمولیت کے بغیر مسئلہ کشمیر پر کسی بھی قسم کے مذاکرات معنی خیز ثابت نہیں ہو سکتے، لہذا سہ فریقی مذاکرات سے ہی اس مسئلے کو حل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کشمیر میڈیا سروس کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کشمیری کسی بھی ایسے مذاکراتی عمل کو قبول نہیں کریں گے جس کی سرپرستی اقوام متحدہ یا کوئی دوست ملک نہ کرتا ہو۔

پاک چین دفاعی تعاون پر اتفاق پاکستان اور چین نے اپنی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ ضروریات پوری کرنے کے لئے تعاون بڑھانے سے اتفاق کیا ہے۔ اس بات کا فیصلہ بیجنگ میں پاک فضائیہ کے سربراہ ائر چیف مارشل کلیم سعادت اور چینی فضائیہ کے سربراہ کے درمیان ملاقات میں ہوا۔ ائر چیف مارشل کلیم سعادت کی کی قیادت میں پاکستان کا ایک دفاعی وفد چین کا ایک ہفتے کا دورہ کر رہا ہے۔ دونوں فریقوں نے یہ بات نوٹ کی کہ لڑاکا جیٹ طیارے کی مشترکہ طور پر تیاری سے دونوں ملکوں کے درمیان دفاعی شعبہ میں بڑھتے ہوئے تعاون کی عکاسی ہوتی ہے۔

بھارتی کرکٹ ٹیم پاکستان آنے کے لئے تیار بھارتی حکومت کی جانب سے پاکستان کو کھیل رابطوں سمیت تعلقات کی بحالی 12 تجاویز پیش کرنے کے بعد بھارتی کرکٹ ٹیم گزشتہ 14 برسوں میں پہلی بار اگلے سال کے شروع میں پاکستان کے دورہ پر آنے کے لئے تیار ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے کھیل رابطوں کی بحالی کی بھارتی تجویز کا خیر مقدم کیا ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ یشونت سنہا نے پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ اب اس فیصلے کے بعد خوش ہو گا۔ 1989ء میں پاکستان میں اپنی آخری ٹسٹ سیریز کے بعد بھارتی کرکٹ ٹیم مارچ میں ایک ماہ کے طویل دورہ کے دوران تین ٹسٹ میچ اور بہت سے ون ڈے انٹرنیشنل میچ کھیلے گی۔

دشمن کا بھرپور جواب دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں وزیر خارجہ خورشید قصوری نے کہا ہے کہ پاکستان کی عزت اور وقار پر کبھی آنچ نہیں آنے دیں گے۔ ہمیں اسرائیل و بھارت کے دفاعی تعلقات سے کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے ہم دشمن کا بھرپور جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ حل کئے بغیر علاقے میں امن ممکن نہیں ہو سکتا۔ صدر مشرف اس سلسلے میں بہت محنت کر رہے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہو۔ ہمارا دفاع مضبوط ہے، عرب وزرائے خارجہ کو بتا دیا ہے کہ بھارت اسرائیل گٹھ جوڑ ہمارے سے زیادہ عربوں کے لئے خطرناک ہے۔

افغان سرحد پر باڑھ پاکستان نے پاک افغان سرحد میں طالبان اور القاعدہ ارکان کے داخلے کو روکنے کے لئے باڑ کی تعمیر اور چوکیاں قائم کرنی شروع کر دی ہیں۔ یہ بات فوج کے ترجمان نے بتائی۔ چمن کے ساتھ ملحقہ افغان سرحد پر سٹریٹ ٹاور اور چوکیاں بھی بنائی جا رہی ہیں۔ کابل ٹی وی کے مطابق افغان حکومت کی اجازت کے بغیر پاکستان چمن سرحد کے ساتھ ساتھ 25 میل لمبی دیوار تعمیر کر رہا ہے۔ پاکستان نے اس الزام کو رد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی قسم کی دیوار تعمیر نہیں کی جا رہی۔

فائنل میچ عید کے بعد ہوگا اے آر ڈی کے صدر اور مسلم لیگ ن کے قائمقام صدر مخدوم جاوید ہاشمی نے اعلان کیا ہے کہ 24 راکتوبر سے اے آر ڈی کا رابطہ عوام مہم کا پہلا جلسہ پشاور سے شروع کیا جائے گا۔ جس میں اے آر ڈی کے ایجنڈے کو حتمی شکل دی جائے گی۔ اور حکومت کے ساتھ فائنل میچ عید کے بعد ہوگا۔

شعیب اختر کی اپیل مسترد۔ پاکستانی فاسٹ باؤلر شعیب اختر پر ایک ٹسٹ اور دو ون ڈے کھیلنے پر پابندی کے خلاف کی گئی اپیل مسترد کر دی گئی۔ اس طرح پاکستانی باؤلر پر پابندی کا فیصلہ برقرار رہے گا۔ واضح رہے کہ قومی کرکٹ ٹیم کے منیجر ہارون رشید نے میچ ریفری کلائیو لائیڈ کے فیصلے کے خلاف آئی سی سی کو اپیل کی تھی جس پر آئی سی سی کے مقرر کردہ اپیل کمشنر پی ہینوڈ نے سماعت کی۔

[illegible]

شرجیل فریاد۔ صدفرقان فریاد۔ امۃ التحسین فریاد۔ للہ فریاد فراز احمد فریاد (بچگان) شبانہ فریاد (اہلیہ کلثوم غنی (والدہ) چوہدری محمد فریاد ابن چوہدری عبدالغنی (والد) ماڈل ٹاؤن لاہور

ہومیوپیتھی کی آسان مختصر، دلچسپ، مدلل "خالص سائنسی" تشکیل
HOLISMOPATHY
سیکھئے۔ پروفیسر سجاد۔ علوم شرقی۔ 212694 ☎

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649، رہائش 211649

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے
ایک مکان 6A/37 فیکٹری ایریا ربوہ کرایہ کیلئے خالی ہے جس میں 4 کمرے، کچن، اٹیچ باتھ کے ساتھ پانی بجلی سوئی گیس، ٹیلی فون کی سہولت ہے۔ برائے رابطہ ربوہ فون 211778-213395 لاہور: 7280128

انٹرنیشنل معیار کے مطابق خالص سونے کے مدراسی، اٹالین، سنگاپوری، ملتانی زیورات
Estd.1960
فیصی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
میاں اظہر احمد، میاں مظہر احمد
Off:04524-212868
Res:04524-212867
Mob:0320-4891448
E-mail:mazharahmad2001@yahoo.com

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا، اصفہان، قمر کار، دیگر مکمل ڈائزن کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

کنگھیاں بنانے والی
چلتی ہوئی فیکٹری
برائے فروخت
رابطہ فرید احمد بٹ فون 042-7417708
موبائل 0300-4248807

اب آئے گا مزہ
ہم لیکر آئے ہیں مزے مزے کے کھانے
تقریبات کو حقیقی خوشیاں بنانے والے
گوندل ٹینٹ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
گولبازار ربوہ
فون نمبر: 04524-212758
نیز۔ نئی آرام دہ کاریں، مرسیڈیز، ٹویوٹا ویزا اور لوڈر گاڑیاں کرایہ پر حاصل کریں۔

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29